زیب و زینت آسماں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

انجمن حور و ملک کی، ہے آپکی اعلی جناب
با ادب آتا جہاں ہے پلکیں بچھائے آفتاب
صف بناتے ہیں ستارے، دھلیز سے لینے تراب

مشتھی ہر انس و جان کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

آپکی نسبت ہے کافی، مشکل کشائی کے لئے
آپکی نظرت ہے کافی، کل روشنائی کے لئے
آپکی خدمت ہے کافی، ہر پارسائی کے لئے

ہے بہاء روح و رواں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

قلبِ طاہر آپ کا ہے، علم و حکم کا رازدان
اور خزینہ موتیوں کا، ہے آپ کا شیریں دَہان
آپ کے دو شہدِ لب سے، ہر مرُدَہ دل پاتا ہے جان

آیتوں میں ہے قرآں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

آپ سے وابستہ ہر آں، اُلفت کے بندھن میں ہیں ہم
آفتوں سے دور ہر دم، بہجت کے مسکن میں ہیں ہم
سایہءِ پرور کے اندر، رحمت کے ساون میں ہیں ہم

ہے علامت اطمیناں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

آپکی طاعت بنائے، مجرم کو پل میں پارسا
آپکی چاہت بنائے، غافل کو پل میں آشنا
آپکی لحظت بنائے، ذرّے کو پل میں کیمیا

قبلہ دانی جاں فشاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

روزِ خوش میلاد کا ہے، موسم جہاں میں خوشگوار
طرب میں ہیں اھلِ دعوت، مانند بلبل نغمہ زار
تہنیت کی ہیں صدائیں، جاری لبوں سے مشکبار

بس نظر میں مدح خواں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا

تا قیامت آپکی ہو، عمرِ بقا مولی دراز
بینوا درویش کے ہو، بس آپ ہی بندہ نواز
آپ کے دیدار سے ہو، عند الاجل وہ سرفراز

قبر میں ہو ناتواں کی، رخسارِ تاباں آپ کا
رونقیں کون و مکاں کی، رخسارِ تاباں آپ کا